بلغاریہ کے وفد کی ملاقات

بعدازاں بلغاریہ سے آنے والے وفد نے حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت پائی۔

☆ امسال بلغاریہ سے 52 افراد پر مشتمل وفد نے جلسہ جرمنی میں شرکت کی۔ اس میں 20 احمدی افراد تھے جبکہ 32 غیر احمدی مہمان تھے۔ ان میں سے 43 افراد بس کے ذریعہ 30 گھنٹے کا سفر طے کر کے جرمنی پہنچے تھے۔ بلغاریہ کے وفد میں بزنس مین، وکلاء، لیکچرار، طلباء اور مختلف طبقہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد شامل تھے۔

☆ **بلغاریہ سے آئی ہوئی ایک مہمان خاتون Acenova نے کہا:**

مَیں پہلی دفعہ اس جلسہ میں شامل ہوئی ہوں۔ بلغاریہ کے احمدیوں سے جلسہ کے بارہ میں بہت سنا تھا۔ یہاں کئی قوموں کے لوگ ایک جگہ جمع تھے۔ ہر کوئی ایک دوسرے سے عزت اور محبت سے مل رہا تھا۔ انسان اگر اپنی زندگی تبدیل کرنا چاہے تو جلسہ پر آئے۔ میں نے یہاں بہت کچھ سیکھا ہے۔ دو چیزوں کا ذکر ضرور کرنا چاہتی ہوں۔ ایک تو یہاں اللہ سے محبت سکھائی جاتی ہے۔ دوسرے لوگوں میں ایک دوسرے سے محبت اور عزت سکھائی جاتی ہے۔

☆ **بلغارین وفد کے ایک مہمان Pyifko Anev صاحب کہتے ہیں:**

مَیں پہلی دفعہ ایسے بابرکت جلسہ میں شامل ہوا۔ الفاظ میں بیان کرنا مشکل ہے۔ یہاں میں نے یہ سیکھا ہے کہ صرف احمدی لوگ ایسے ہیں جو واقعی امن سکھاتے ہیں۔ عزت کرتے ہیں اور دنیا کو جنت بنانا چاہتے ہیں۔ یہاں واقعی زندگی کا نور ملتا ہے۔ ایسی روشنی جو انسان کو زندگی عطا کرتی ہے۔ مَیں تو اب ساری زندگی تمام لوگوں کو بتاؤں گا کہ اصل اسلام احمدیت ہے جو دنیا میں امن کی کوششیں کر رہے ہیں۔ اپنے لیے دعا کی درخواست کرتا ہوں۔

☆ **بلغاریہ کے وفد کے ایک مہمان Pdemirov صاحب کہتے ہیں:**

مجھے حضور کے خطاب نے جس میں انسان سے محبت کا ذکر تھا بہت متاثر کیا۔ اسی طرح بچے جب پانی پلاتے تھے اور بہت محبت سے بولتے تھے تو بہت اچھا لگتا تھا۔ جس قوم کے بچے ایسے ہوں اس کا مستقبل محفوظ ہے۔

☆ **بلغاریہ کے وفد میں ایک عورت جو کہ آرتھوڈکس عیسائی ہیں وہ بھی شامل تھیں۔ وہ کہتی ہیں:**

جلسہ میں شامل ہو کر سکون ملا ہے۔ امن، محبت ایک دوسرے کی عزت اور اپنی کمزوریوں کو دُور کرنے کا جو سبق یہاں سے ملا ہے اللہ کرے دنیا کے تمام مذاہب یہاں سے سیکھیں۔ اپنے لیے دعا کی درخواست کرتی ہوں۔

☆ **بلغاریہ کے ایک دوست Malin صاحب دوسری دفعہ اپنے دو بیٹوں کو لے کر جلسہ پر آئے تھے۔ ان کے ایک بیٹے یوسف صاحب نے بتایا کہ میں اب اردو سیکھ رہا ہوں۔**

Malin صاحب خود بیان کرتے ہیں کہ: میں دوسری دفعہ جلسہ میں حاضر ہوا ہوں لیکن اگر سو سال بھی زندہ رہوں تو یہی خواہش ہے کہ ہر دفعہ شامل ہوں اور ساری برکات جو اس جلسہ میں شامل ہونے والوں کے لیے ہیں ہمیں ملتی رہیں۔ گزشتہ سال میں اکیلا آیا تھا، اب اپنے دو بیٹوں کو لے کر آیا ہوں۔ ہم نے جو کچھ یہاں دیکھا ہے وہ الفاظ میں ناقابلِ بیان ہے۔ میں اپنے بچوں کو دکھانا چاہتا تھا کہ کس طرح ایک دوسرے کی عزت و احترام کرتے ہیں اور کس طرح دنیا کی مختلف قومیتوں کے لوگ مل جل کر پیار اور محبت کے ساتھ ایک جگہ پر رہ سکتے ہیں۔ میرے بچوں کو بھی یہ جلسہ اور انتظامات بہت اچھے لگے۔

☆ **بلغاریہ سے ایک عیسائی خاتون Desislaya صاحبہ جو سائیکالوجی کی لیکچرار ہیں جلسہ میں شامل ہوئیں۔ وہ کہتی ہیں:**

میں پہلی دفعہ جلسہ میں شامل ہوئی ہوں۔ یہ جلسہ تو ایک معجزہ ہے، یہاں محبت، امن، عزت ملتی ہے۔ میں نے کوئی جھگڑا نہیں دیکھا، ہر کوئی ایک دوسرے کی خدمت کر رہا تھا۔ مسکراتے چہروں سے ملتے تھے، میں پرہیزی کھانا کھاتی ہوں، ہزاروں لوگوں میں مجھے پرہیزی کھانا دیا جاتا رہا۔ بیمار ہوئی تو فوراً دوائیاں دی گئیں۔ کوئی VIP نہ تھا سب برابر تھے۔ حضور انور کے خطبہ جمعہ نے بہت متأثر کیا۔ انسان سے محبت، پردہ پوشی، ایک دوسرے کی مدد کرنا، ایک دوسرے کی غلطیوں کا اظہار دوسروں کے سامنے نہ کریں بلکہ اس کے لیے دعا کریں۔ آپ نے جو تعلیمات بیان فرمائی ہیں میں سوچتی رہی کہ کاش آج ساری دنیا آپ کی آواز سنے۔ اگر دنیا سیدھے راستے پر آنا چاہتی ہے تو اسے آپ کی شخصیت اور آواز کی طرف آنا ہوگا۔ آپ کی تعلیمات کو ماننا ہوگا۔

☆ ایک نوجوان نے اپنی انگوٹھی حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں برکت کے لئے پیش کی۔ حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت یہ انگوٹھی کچھ دیر کے لئے پہنی اور پھر موصوف کو واپس عطا فرمائی۔

بلغاریہ کے وفد کی حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ ملاقات ساڑھے سات بجے تک جاری رہی۔ آخر پر وفد کے تمام ممبران نے حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصاویر بنوانے کا شرف پایا اور حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے وفد میں شامل بچوں کو چاکلیٹ عطا فرمائیں۔